اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دارالافتاء اہلسنت سے کیا گیا سوال مع جواب حاضر ہے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سوال: افتاء مکتب میں یہ سوال پیشِ خدمت ہے کہ 6 گھنٹے کی شفٹ میں قضائے حاجت کیلئے 5،5 منٹ کیلئے کتنی بار جانے کی اجازت ہے کہ کٹوتی نہیں ہو گی ؟

جواب: قضاے حاجت کے سبب کٹوتی نہیں ہوتی۔ کتنی بار جانے کا جہاں تک مسئلہ ہے تو عموما چھ آٹھ گھنٹوں کے دوران دو تین مرتبہ حاجت ہونا عرف ہے۔ اگر کوئی اس سے بھی زائد جاتا ہے تو کتنی دیر لگاتا ہے، کتنی مرتبہ جاتا ہے اس کی وضاحت ہو گی تو حکم لگ سکے گا۔ انس

(افتاء آفس مرکزالاولیاء لاہور) (03-05-2017)

جواب ثانی:

پچھلے دنوں آپ کی طرف سے ایک سوال پوچھا گیا تھا کہ ایک مدرس کو بار بار قضائے حاجت کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ دن بھر میں کافی وقت اس حوالے سے لگاتا ہے۔ اس حوالے سے مشاورت ہونے کے بعد یہ طے ہوا ہے کہ ایک آدھ مرتبہ ایسا ہو تو کوئی حرج نہیں لیکن اگر یہ تواتر کے ساتھ ہو رہا ہے تو کٹوتی ہونی چاہیے اور طالب علم کو جتنا وقت کم دیا ہے اتنی فیس بھی کم لینی چاہیے۔

(افتاء آفس مرکزالاولیاء لاہور) (06-07-2020)

مجلس مدرسۃ المدینہ آن لائن (دعوتِ اسلامی)